39742-اگر کوئی روزں میں بغیر کسی عذر کے تاخیر کرے تو کیا قضاء کے ساتھ کفارہ بھی لازم آئے گا

سوال

میں نوجوان لڑکی ہوں کچھ برسوں سے میں رمضان کے روزے بغیر کسی عذر کے قضاء میں رکھ نہیں سکی، توکیا میرے لیے روزوں کی قضاء ہی کافی ہے یا روزے اورکفارہ دونوں اوراگرکفارہ بھی ادا کرنا ہوگا تواس کی مقدار کتنی ہے ؟

پسندیدہ جواب

جس انسان پر بھی رمضان المبارک کے روزوں کی قضاء ہواس کے لیے بغیر کسی عذر کے دوسرا رمضان شروع ہونے تک قضاء میں تاخیر کرنی جائزنہیں، اگر وہ ایسا کرتا ہے توگنہگار ہوگا.

اوراس میں علماء کرام کا اختلاف ہے کہ آیا اس تاخیر کی بنا پر اس کے ذمہ قضاء کے ساتھ کفارہ بھی لازم آتا ہے کہ نہیں

سوال کرنے والی بہن کو نصیحت ہے کہ وہ اس کے ذمہ جتنے ایام کے بھی روزے ہوں ان کی قضاء پہلے پہلے ادا کرلیا کرے تا کہ اس کے ذمہ عبادات اکٹھی نہ ہوجائيں، اوراس کا ذمہ مشغول ہوجائے اوراس طرح اس کی قضاء کرنی مشکل ہوجائے.

اوراس مسئلہ میں کفارہ کے متعلق علماء کرام کا اختلاف سوال نمبر (26865) اور (21710) کے جوابات میں .بیان ہوچکا ہے اس کا مطالعہ کریں.

آپ ان دوسوالوں کے جوابات سے یہ جان لیں گی کہ راجح قول کے مطابق آپ پر قضاء کے ساتھ کفارہ لازم نہیں ہوتا، بلکہ آپ اللہ تعالی کے ہاں توبہ ضرورکریں، اوریہ عزم کریں آئندہ اس طرح کا کام نہیں ہوگا، اوراگر آپ قضاء کرنے کے ساتھ ساتھ احتیاطا کفارہ بھی ادا کردیں تواس میں کوئی حرج نہیں، کفارہ کی مقدار ایام قضاء کے ہر یوم کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے، اس کی تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (43268) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .